عنوان: خنوک کیلنڈر۔
تحریر پاسٹر صفیان بنیامین یہشوعا منسٹری آف پاکستان۔
شالوم۔
پوائنٹ 1۔
یہُشوعا ہامشیاخ نے خنوک کی کتاب سے اکثر تعلیمات دی ہے، بالواسطہ طور پر اُس کی صداقت کی گواہی دی۔ اس سے یہ پتہ چلا ہے کہ خنوک اُس کی حمایت کرتا ہے کیونکہ مسیح کی زندگی میں اہم تاریخیں خنوک کے کیلنڈر میں سے ہیں۔ چنانچہ خنوک نے بالواسطہ گواہی دی کہ مسیاہ یہُشوعا کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوگا۔ یہُشوعا ہامشیاخ اور اُس کے رسولوں نے خنوک کی پہلی کتاب سے مُستند صحیفہ کے طور پر اقتباس استعمال کئے۔ یہ پہلے بائبل کا حصہ تھی اور اسے خنوک نے خود ہی لکھا تھا جو ایک زبردست نبی تھا جسے موت کا مزا چکھے بغیر ہی فردوس میں مُنتقل کیا گیا تھا۔ عبرانیوں 11:5۔
تیسری اور چوتھی صدی عیسوی کے دوران خنوک کی کتاب کو "کھوئی ہوئی کتابوں" میں سے ایک بنانے کے مقصد سے کینن سے ہٹا دیا گیا۔ اسے ایتھوپیا میں 1773 میں دوبارہ دریافت کیا گیا تھا اور اب انگریزی میں آسانی سے دستیاب ہے، لیکن پھر بھی بڑی حد تک اس کی منظوری نہیں دی گئی ہے۔ آیئے پہلے اس کے بیان کردہ کتاب پر مختصراً نظر ڈالتے ہوئے جائزہ لیں کہ اس میں نجات دہندہ کے عقائد یا فقرے بھی شامل ہیں؟
بریت خادشہ میں ایک براہ راست حوالہ یہُشوعا ہامشیاخ کے بھائی یہوداہ کا ہے۔
یہوداہ 1:14 اِن کے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتوِیں پُشت میں تھا یہ پیشین گوئی کی تھی کہ دیکھو۔ خُداوند اپنے لاکھوں مقدّسوں کے ساتھ آیا۔ 15 تاکہ سب آدمیوں کا اِنصاف کرے اور سب بے دِینوں کو اُن کی بے دِینی کے اُن سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دِینی سے کِئے ہیں اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دِین گُنہگاروں نے اُس کی مخالفت میں کہی ہیں قصُوروار ٹھہرائے۔

اگرچہ بائبل میں یہ واحد حوالہ نقل کیا گیا ہے، لیکن بہت سارے بالواسطہ حوالہ جات موجود ہیں جن میں حیرت انگیز مماثلتیں شامل ہیں۔
اسکالر اور مترجم آر ایچ چارلس نے اعلان کیا "نئے عہد نامے پر 1 خنوک کا اثر باقی تمام اپاکرافا اور pseudepigraphical سیوڈی گراپاکیل کتابوں سے کہیں زیادہ رہا ہے۔
" ,(Charles, R.H.,The Book of Enoch London: Oxford U. Press, 1913

ایک اور ماہر نے بتایا کہ "اس کا اثر و رسوخ کسی بھی حد تک واضح ہے۔ بریت خادشہ میں 128 مقامات سے زیادہ ہیں۔ آرچ بشپ رچرڈ لارنس کے ترجمے کے تعارف سے چند ایک کا موازنہ کیا گیا ہے جس میں یہُشوعا ہاماشیاخ بظاہر کتاب خنوک کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

یہشوعا ہامشیاخ کی تعلیم اور خنوک (حنوک) تعلیم۔

یُوحنّا5:22 کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپُرد کِیا ہے۔
ابن آدم کو عدالت کا بنیادی حصہ اس کے سپرد کیا گیا تھا۔ خنوک۔69:27۔68:39۔
متّی19:28 اور جِس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بچّوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطِر چھوڑ دِیا ہے اُس کو سَو گنُا ملے گا اور ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث ہو گا۔

وہ جو ابدی زندگی کے وارث ہوں گے خنوک 40:9۔

لوقا6:24 مگر افسوس تُم پر جو دَولت مند ہو کیونکہ تُم اپنی تسلّی پا چُکے۔

تم پر افسوس ہے جو دولت مند ہو کیونکہ تم نے اپنی دولت پر بھروسہ کیا ہے۔ لیکن تمہاری دولت سے تمہیں دور کر دیا جائے گا۔ خنوک 94:8۔93:7۔

متّی19:28 یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب اِبنِ آدم نئی پَیدایش میں اپنے جلال کے تخت پر بَیٹھے گا تو تُم بھی جو میرے پِیچھے ہو لِئے ہو بارہ تختوں پر بَیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبِیلوں کا اِنصاف کرو گے۔

میں اُن میں سے ہر ایک کو عزت کے تخت پر بیٹھاوں گا۔ خنوک 108:12 105:26۔

متّی26:24 اِبنِ آدم تو جَیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جِس کے وسِیلہ سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پَیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچّھا ہوتا۔

جنہوں نے مقدسین کو رد کر دیا ہے اُن کے لئے یہی بہتر ہوتا اگر وہ کبھی پیدا نہ ہوتے۔ خنوک 38:2۔

لوقا16:26 اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمِیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے۔
ایک غار کے ذریعہ کیا اُن کی رُوحیں جُدا ہو گئیں۔ خنوک 22:9،11۔22:12،10۔

یُوحنّا14:2 میرے باپ کے گھر میں بُہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں۔

اُس دن وہ چُنا ہوا جلال کے تخت پر بیٹھے گا، اور وہ اُن کے حالت اور بیشمار مکانوں کا انتخاب کرے گا۔ حنوک 3:45۔

یُوحنّا 36:12. جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے نُور پر ایمان لاؤ تا کہ نُور کے فرزند بنو۔
جو روشنی کی نسل ہے وہ اچھا ہے (خنوک 108:11۔105:25۔

یُوحنّا 14:4 مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دُوں گا وہ ابد تک پِیاسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی میں اُسے دُوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زِندگی کے لئے جاری رہے گا۔

سب پیاسوں نے پیا اور دانائی سے بھر گئے اور وہ راستباز، بر گزیدہ، اور مقدس لوگوں کے ساتھ رہائش پذیر تھے۔ خنُوک 1:48۔

پوائنٹ۔2-تاریخ. خنوک کی کتاب کو یہودی صحیفوں سے مسیح کے فوراً بعد ہی نکال دیا گیا تھا، غالباً اس لئے کہ اُس نے بظاہر اُسے مسیاہ کہا ہے۔
ابتدائی کلیسیا کے بزرگوں نے تیسری صدی عیسوی کے وسط تک اُس کو صحیفہ کے طور پر استمال کیا تھا، رسولوں کے بعد اُسکو مشکوک کیا گیا اور چوتھی صدی میں صحیفوں میں سے نکال دیا گیا اور اُس پر پابندی عائد کر دی گئی۔

خنوک کی کتاب نے بھی غیر معمولی سوالات اٹھائے ہیں۔ جیسا کہ پتھر جو زمین کے کناروں کو سہارا دیتا ہے اور پھر چار ہوائیں، جو زمین پر چلتی ہیں "اس جیسی چیزوں کا حوالہ دیتی ہے (خنوک 2:18۔ یہ وہی نقشہ ہے جو بہت سارے نبیوں نے استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر۔ یوحُنا عارف فرماتے ہیں۔
مکاشفہ 1:7 اِس کے بعد میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرِشتے کھڑے دیکھے۔ وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے
یسعیاہ. 12:11۔ یرمیاہ. 36:49۔ حزقی ایل. 9:37، دانی ایل. 2:7۔ متی 24:31۔ نوٹ کریں کہ جب نبی پیشن گوئی کرتے ہیں تو انبیاء کرام کو کامیابی کا 100 فیصد امکان ہوتا ہے،
لہذا ان فرشتوں کو ہمارے خیال سے کہیں زیادہ ہوا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

چنانچہ متعدد وجوہات کی بنا پر خنُوک کی کتاب کو باقاعدگی سے صحیفوں سے ہٹا دیا گیا یہاں تک کہ یہ بائبل کی گمشدہ کتاب بن گئی۔ 1773 میں مشہور ایکسپلورر جیمس بروس نے اُسے ایتھپیا میں دریافت کیا، اور تین کاپیاں واپس لایا۔ خوش قسمتی سے ایتھپیا میں آرتھرائٹس نے اُسے اپنی بائبل میں شامل کر لیا تھا۔

تین کاپیوں میں سے ایک کو آکسفورڈ لائبریری میں پیش کیا گیا۔ پہلا انگریزی ترجمہ 1821 میں آرچ بشپ رچرڈ لارنس نے شائع کیا تھا، جو آکسفورڈ میں عبرانی کے پروفیسر رہ چکے تھے۔ بعد میں ہونے والے ترجموں میں 1881 میں جارج سکوڈے، 1913 میں آر ایچ چارلس۔ اور 1983 میں ای ایزک کے بھی ترجمے شامل تھے۔ پہلے تین ترجمے اب انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔ اس مضمون میں حوالہ جات اور روابط اصل لارینس ترجمے کے ہیں، کیوں کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ اب بھی مجموعی طور پر بہترین ترجمہ ہے۔

لارنس خنوک کی کتاب کی تصنیف کو بہت دیر تک روکنے پر مجبور تھا کیونکہ اُس نے دیکھا کہ خنوک نے نہ صرف 250 قبل مسیح میں پرتھیا کے وجود کی پیش گوئی کی تھی، بلکہ بادشاہ ہیرودیس کے دورِ حکومت کی بھی پیش گوئی کی تھی جو 37 ق م میں شروع ہوا۔ دوسری طرف اس کتاب کو یسوع اہا مشیاخ اور اُس کے رسولوں نے نقل کیا ہے لہذا یہ اُن کے وقت سے پہلے ہی لکھی گئی ہے۔
لہذا لارنس نے اندازہ لگایا کہ کتاب میسیانکس کے عروج سے پہلے ہیرودیس کے دورِ حکومت کے ابتدائی دور میں لکھی گئی تھی۔

ہم نے اس پر غور کیا کہ یہ کام حقیقت میں نبی خنوک نے بڑے طوفان سے بہت پہلے لکھا تھا اور اس میں بہت سارے حقیقی انکشافات ہیں۔
جب کتاب یہ کہتی ہے کہ ایک فرشتہ خنوک پر خُدا کے کلینڈر کو نازل کرتا ہے تو ان بیانات کو قدر کی نگاہ سے لیا جائے گا۔

خنوک کیلنڈر

خنوک کیلنڈر کو خنوک کی پہلی کتاب میں دکھایا گیا ہے اور اُسے فرشتہ اوریل نے دیا تھا، اور وہ اصلی کہانتی کیلنڈر ہے جو توراہ میں استعمال ہوتا تھا۔ خنوک کیلنڈر 12 ماہ کا شمسی توانائی سے تقویم والا کیلنڈر ہے جس میں صرف 364 دن ہوتے ہیں، اور اس کا استعمال نُوح، ابراہام اور یعقوب نے کیا۔ یہ یہواہ نے موسیٰ کو سکھایا تھا اور یہ عذرا اور نحمیاہ کے ماتحت دوسرے ہیکل کے عرصہ تک نافذ اور قابلِ عمل رہا۔ یہ دوسری صدی قبل مسیح تک سرکاری عبرانی کیلنڈر تھا، جب شاہ انتیوکس چہارم اپیفینس نے خنوک کیلنڈر کا استعمال ختم کیا اور عبرانی لوگوں کو صرف قمری تقویم پر عمل کرنے پر مجبور کیا۔ جبکہ بائبل کا کیلنڈر چار چیزوں پر مشتمل ہے چاند اور سُورج اور ستاروں اور موسم پر۔
صرف چاند کا کیلنڈر یونانیوں کا باضابطہ کیلنڈر تھا، اور جب چوتھی صدی قبل مسیح میں "سکندرِ اعظم" نے مشرقِ وسطیٰ کو فتح کیا تو قمری کیلنڈر متعارف کرایا گیا اور آہستہ آہستہ زیادہ تر لوگوں نے قبول کیا، سوائے عبرانی عوام کے۔ سن 172 قبل مسیح میں، بادشاہ انطیوکس نے نوجوانوں کو تعلیم دینے کے یونانی طریقِ کار کو متعارف کروانے اور عبرانی عوام کو مکمل طور پر ہیلنائز کرنے کے لئے، مَنیلاؤس کو یروشلم کا سردار کاہن مقرر کیا۔ انطیوکس نے ایتھنز سے ایک سنیٹر بھی عبرانی عوام کو آخری انتباہ دینے کے لئے اور اپنے خدا یہوواہ کے قوانین کو ترک کرنے اور بادشاہ انطیوکس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے اور جو نہ مانے انکو موت کے گھاٹ اتارنے کے لئے بھیجا، لہذا زیادہ تر عبرانی لوگوں نے اپنے خاندانوں کو بچانے کے لئے بادشاہ کے احکامات پر عمل کیا، اور باقی جو نہ مانے ان میں سے بہت سے لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ شاہ انطیوکس نے عبرانی عوام کو چاند کی پہلی تاریخ پر ہر مہینے "مہینے کی سالگرہ" منانے پر مجبور کیا۔
پانچویں صدی عیسوی میں تھیبس کا ہیفاسٹیو ایک نجومی تھا، جس نے "اپیٹلسٹکس" نامی اپنے تحقیقی کام میں تاریخی، ہیلینسٹک ستوتیش ریکارڈ مرتب کیا۔ ہیفاسٹیو نے شاہ انطیوکس کے حوالے سے کہا ہے کہ نیا چاند وہ وقت ہے جب "چاند کی پیدائش ہوتی ہے اور مہینے کی سالگرہ:"

ہوتی ہے

167 قبل مسیح میں شاہ اِنطیوکس مصر میں اپنی دوسری مہم کے بعد یروشلم واپس آیا اور اُس نے فوراً ہی عبرانی دین اور حنوک کیلنڈر پر پابندی عائد کر دی اور تمام مذہبی رسومات پر پابندی عائد کر دی۔ اُس نے یروشلم میں ہیکل کو زیوس کے لئے وقف کیا اور عبرانی لوگوں کو زیوس کی پوجا کرنے اور ڈائیونس کی تعظیم کرنے والے اس مجمع میں شریک ہونے کا حکم دیا۔

اور ڈائیونس یا باچوس مرنے اور پیدا ہونے کا خُدا مانا جاتا تھا کیونکہ وہ دوبارہ پیدا ہوا تھا۔ یہ فیسٹیول، جسے بیکنلیا کہا جاتا ہے عبرانی موسم بہار کے نئے سال کے دن کو آلودہ کرنے کے لئے 16 مارچ اور 17 مارچ کو منعقد کیا گیا تھا۔ جب شاہ انطیوکس نے ہیکل میں سُور کی قربانی دینا اور مکروہات پیش کرنا شروع کیا تو اس سے مکابیوں کی بغاوت شروع ہوئی (1 مکابین باب 1، 2 مکابین باب 4، 6 اور 7۔

ڈیوائنس کا تہوار آج بھی منایا جاتا ہے اور اسے "Mardi Gras ماردی گراس" بھی کہا جاتا ہے اور اس میں "بچوس ریلی" بھی شامل ہے۔ اس جشن کی تاریخ بعد میں "راکھ کا بدھ" سے تبدیل کر دی گئی، اور 17 مارچ کا نام بعد میں تبدیل کر کے "سینٹ پیٹرک ڈے" کر دیا گیا، اور یہ موسم بہار کے پہلے دن کو ویلکم کرنے کا سائن دیا جاتا تھا جس میں اس تہوار کے لئے سائن بنانے کے لئے سبز کپڑے، گرین ٹوپیاں، گرین فوڈ، گرین ڈرنکس، وغیرہ شامل ہیں۔

شاہ انطیوکس نے عبرانی لوگوں کی یہواہ کی عبادت کرنے کی آزادی چھین لی، اور انہیں زیوس دیوتا اور اُس کے بیٹے بچوس کی عبادت کرنے پر مجبور کیا۔ دانی ایل کی کتاب کے مطابق بالکل 350 سالوں میں یہ ہوا۔

دانی ایل 12: 6 اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے تھا جو دریا کے پانی کے اُوپر کھڑا تھا دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر حیُّ القیُّوم کی قسم کھائی اور کہا کہ ایک دَور اور دَور اور نیم دَور۔ اور جب وہ مقدّس لوگوں کے اِقتدار کو نیست کر چکیں گے تو یہ سب کچھ پُورا ہو جائے گا۔

جب شاہ ڈاریوس نے اپنا اقتدار 520 قبل مسیح میں شروع کیا اس وقت سے جب تک شاہ انطیوکس نے 170 قبل مسیح میں لوگوں پر اپنی ہیلنائزیشن کی پالیسیاں نافذ کیں۔ یوبلی کا وقت 350 سال ہے ان 350 سالوں میں 7 یوبلی بنتے ہیں۔ شاہ اِنطیوکس کی وفات 335، 1 دن کے بعد ہوئی جب اس نے ہیکل کو زیوس کے لئے وقف کیا اور یہواہ کے مذبح پر سُور کی قربانی کے بعد 290، 1 دن بعد۔

دانی ایل 12: 11 اور جس وقت سے دائمی قُربانی موقُوف کی جائے گی اور وہ اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز نصب کی جائے گی ایک ہزار دو سَو نوّے دِن ہوں گے۔ 12 مُبارک ہے وہ جو ایک ہزار تِین سَو پَینتِیس روز تک اِنتظار کرتا ہے۔

اُس وقت کے دوران یوبلی کی کتاب لکھی (نقل) گئی تھی اور اُس نے حنوک کیلنڈر کو محفوظ کیا تھا۔ اُس نے ہیلنسٹک یہودیوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ موسم گرما کے بعد سالگرہ کے پہلے چاند کو ایتھنین کیلنڈر رکھنے سے بچائیں۔ یوبلی کی کتاب کے مصنفین (مترجم) کو خوف تھا کہ اگر عبرانی لوگ یونانی مہینوں سے شروع ہونے والے ایتھنین کیلنڈر اور بادشاہ اِنطیوکس کے ماہانہ نیو مون برتھ ڈے فیسٹیول کو منائیں گے تو وہ حنوک کیلنڈر اور یہواہ کے مہینوں کو فراموش کریں گے، وہ اپنے سبت کے دن سے باخبر ہو جائیں گے اور ہر شمسی مہینے کے یکم تاریخ کو اپنے ماہانہ تہواروں کو بھول جائیں گے، اور سالانہ عید کے دن بھول جائیں گے، کیونکہ یہ ہر سال کے مقررہ دن ہوتے ہیں۔

36 کیونکہ ایسے لوگ ہوں گے جو یقینی طور پر چاند کی پیروی کریں گے اور (یہ طریقہ) موسموں کو بے ترتیب کرتا ہے اور ہر سال پُورا سال ہونے سے دس دِن پہلے سال مکمل کرتا ہے۔ 37 اِسی وجہ سے اُن پر وہ سال آئیں گے جب وہ (حکم میں خلل ڈالیں گے) اور ایک مکروہ دِن کو گواہی کا دِن اور ناپاک دِن کو عید کا دِن بنائیں گے، اور وہ تمام دِنوں کو اُلجھادیں گے ناپاک کو مقدس کے ساتھ اور مقدس دِن کو ناپاک کے ساتھ۔ کیونکہ وہ مہینوں اور سبتوں اور عیدوں اور یوبلیوں کے اِمتیاز میں گمراہ ہو جائیں گے۔ 38 اِسی وجہ سے میں تمہیں حکم دیتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تم اِن کی گواہی دو۔ کیونکہ تُمہارے مرنے کے بعد تُمہاری اُولاد (اِنہیں) اُلجھادے گی، تاکہ وہ سال کو صرف تین سو چُونسٹھ کا نہ رکھیں، اور اِس وجہ سے وہ نئے مہینوں، موسموں، سبتوں اور عیدوں کی ترتیب میں گمراہ ہو جائیں گے۔ وہ ہر قِسم کا خُون ہر قِسم کے گوشت کے ساتھ کھائیں گے۔

مہینے کی سالگرہ زیادہ تر عبرانی لوگوں نے منایا کیونکہ اُنہیں شاہ اِنطیوکس سے خوف آتا تھا۔ شاہ اِنطیوکس کی موت کے بعد 164 قبل مسیح میں کچھ عبرانی کاہنوں نے حنوک شمسی کیلنڈر کو بحال کرنے کی کوشش کی لیکن یونانی نیومون کا اثران کے چاروں طرف تھا۔ بعدازاں 359 عیسوی میں ہلیل دوم نے مقررہ حساب کردہ نیا چاند کیلنڈر متعارف کرایا جو زمین اور چاند اور سُورج کے ملاپ پر مبنی ہے اور یہ قمری تقویم یہودیوں اور دوسرے لوگوں نے آج تک استعمال کیا ہے جس میں ستاروں کا کوئی استعمال نہیں کیا گیا۔
ماہ کے پہلے دن اور سالانہ عید کے دن کا تعین کرنا۔

تاہم اصطلاح "نیا چاند" (یاریخ خاداش חָדָשׁ) عبرانی صحائف میں کہیں بھی نہیں لکھی گئی ہے۔ صحیفے میں صرف "مہینہ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

חֹדֶשׁ chodesh کا تعلق شمسی ماہ سے ہے۔ مترجمین نے عبرانی الفاظ میں کچھ حرف کی واولز کی غلطیوں کی وجہ سے یہ ترجمہ کیا جیسے CHODESH חֹדֶשׁ خودیش جس کا مطلب ہے "مہینہ" یا "نیا مہینہ" اور لفظ CHADASH חָדָשׁ خاداش جس کا مطلب ہے "نیا"۔ اُنہوں نے یہ لفظ یرآخ יָרֵחַ جس کا مطلب ہے "مہینہ" کو یاریخا יָרֵחַ جس کے معنی "چاند" کے ہیں اس کے ساتھ الجھادیا اور یہی نئے چاند کی ترجمانی کی غلطی مختلف کتابوں اور بائبل میں پائی جاتی ہے، چونکہ یہ عام طور پر جانا جاتا تھا کہ عبرانی لوگوں نے نئے چاند کو منایا اور ہر مہینے میں ایک نئے چاند کا تہوار رکھا۔
تاہم توراہ میں نئے چاند کو فالو کرنے کا حکم نہیں ہے اور نہ ہی پوری تناخ میں "نئے چاند" کی اصطلاح کبھی استمال نہیں کی گئی ہے جب آپ اصل عبرانی متن کو دیکھیں تو لفظ مون (یاریخا) متن میں صرف تین بار استمال ہوا ہے۔ جن میں سے دو بار تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ چاند کی عبادت نہ کریں:
استثنا 19:4- استثنا 3:17- پیدائش 9:37-
بعد میں جب 45 قبل مسیح میں عبرانی لوگوں نے جولین کیلنڈر کو اپنایا تو سات دن کا ہفتہ معمول کے مطابق جاری رہا اور ہفتہ کے دن کے نام ایک جیسے ہی رہے لہذا عبرانی لوگوں کو لگا کہ تقویم کی تبدیلیوں سے ان پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ تاہم اضافی دن جس میں شامل کیا گیا تھا ایک سال 365 دن کا بن گیا ہفتہ وار سبت کے سائکل کو مکمل طور پر خراب کیا گیا جیسا کہ صرف 364 دن کے کیلنڈر میں ہر ہفتے کی طرح سبت ہفتے

کے ہفتے ایک مقررہ دن پر ہو گا۔اضافی 365 دنوں نے ساتویں دن کو ہر سال کے آخری دن سے شروع ہونے والے ہفتہ کے مختلف نام میں تبدیل کر دیا۔

The Name Saturday comes from the Latin Saturni dies, meaning the star god "Saturn's Day".

نام ہفتہ لاطینی سے آتا ہے ''ساٹورنی'' اس ستارے کا معنی "ساٹورنس کا دن" ہے۔ جس کو ستار دیوتا کہا جاتا تھا۔

اَعمال 7:43 بلکہ تم مولک کے خَیمہ اور رفان دیوتا کے تارے کو لِئے پِھرتے تھے۔یعنی اُن مورتوں کو جنہیں تُم نے سِجدہ کرنے کے لِئے بنایا تھا۔ پس میں تمہیں بابل کے پرے لے جا کر بساؤں گا۔

خنُوک کیلنڈر کا تعین سورج چاند اور ستاروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جس میں ہمیں ایک سال میں 364 دن کا وقت دیا جس میں ہر دن میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔

شمسی چکر کو 365 میں کس طرح مکمل کیا جاتا ہے اس کے لیے آپ ہمارا لکھا ہوا یہ مضمون پڑھیں۔(لیپ کا سال).

باروخ یہشوعا ہامشیاخ۔
03153184297.